2016年11月16日ジャング紙ラホール版3面

عورتیں بھی شوہروں کے ہاتھ توڑ دیتی ہیں تحفظ مرداں بل لایا جائے

اسلامی نظریاتی کونسل

نصاب میں جہادی آیات، مدنی سورتیں شامل کرنے کیلئے بات کی جائے، مولانا شیرانی

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) اسلامی نظریاتی کونسل نے مردوں کے حقوق سے متعلق بل لانے کی درخواست کی منظوری دے دی، درخواست میں موقف اپنایا گیا ہے کہ بعض خواتین بھی مردوں پر تشدد کرکے ان کے ہاتھ توڑ دیتی ہیں، مردوں کو گھروں سے نکال دیا جاتا ہے، اس لئے تحفظ مرداں بل لایا جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کے ارکان نے وزیراعظم سے ملاقات کا بھی مطالبہ کردیا جس پر چیئرمین مولانا محمد خان شیرانی نے بتایا کہ وزیراعظم نواز شریف کو ملاقات کیلئے مراسلہ لکھ دیا ہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کا اجلاس مولانا محمد شیرانی کی صدارت میں ہوا، جس میں علم فاؤنڈیشن کے مرتب کردہ نصاب تعلیم کا جائزہ لیا گیا، کونسل نے رائے دی کہ نصاب تعلیم میں جہادی آیات اور مدنی سورتیں شامل کرنے کیلئے علم فاؤنڈیشن سے بات چیت کی جائے۔ کونسل نے حقوق طفلاں بل پر بھی سفارشات مرتب کیں جبکہ حقوق مرداں کے حوالے سے زاہد محمود قاسمی کی درخواست کو بھی بحث کیلئے منظور کرتے ہوئے ایجنڈے کا حصہ بنایا گیا، کونسل کے تین روزہ اجلاس میں آٹھ نکاتی ایجنڈا زیر غور آئے گا جس میں مردوں کے حقوق کا معاملہ، حقوق نسواں بل، بچوں کے حقوق، ہیگ معاہدوں میں پاکستان کی شمولیت شامل ہیں۔ مردوں کے حقوق کی درخواست کونسل کے ممبر زاہد محمود قاسمی نے پیش کی۔ چیئرمین نے درخواست کی منظوری دی، درخواست کے مطابق تحفظ خواتین بل کی طرح مردوں کے حقوق کا بل بھی لایا جائے، درخواست میں کہا گیا ہے کہ بعض خواتین بھی مردوں پر تشدد کرتی ہیں اور مردوں کو کو گھروں سے دھکے دے کر نکال دیا جاتا ہے۔ کونسل کے ارکان نے کونسل کی سفارشات پر عملدرآمد کیلئے وزیراعظم سے ملاقات کا مطالبہ کیا جس پر چیئرمین مولانا شیرانی نے کہا کہ وزیراعظم وزرائے اعلیٰ تک کو گھاس نہیں ڈالتے، وزراء بھی لائن میں رہتے ہیں، اجلاس نے میڈیا کے نظریاتی کونسل سے رویہ پر بھی اظہار برہمی کیا۔ کونسل نے غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ کے حوالے سے پیمرا کو احتجاجی مراسلہ لکھنے کا فیصلہ کیا۔ مولانا زاہد قاسمی نے کہا کہ پرائمری اور مڈل سطح تک قرآنی تعلیم کے حوالے سے علم فاؤنڈیشن کے نصاب پر غور علم فاؤنڈیشن نے قرآن پاک کی مدنی سورتوں اور آیات جہاد کو نصاب میں شامل نہیں کیا۔ جب تک علم فاونڈیشن آیات جہاد اور مدنی سورتیں نصاب میں شامل نہ کرے نصاب رائج نہ کیا جائے۔ ڈاکٹر علی ابوتراب نے کہا کہ جب قران کی تعلیم دینا ہے تو پھر پورا قرآن نصاب میں شامل ہونا چاہئے۔ افتخار نقوی نے کہا کہ قرآن کی تعلیم میں بنائے گئے نصاب میں رکاوٹ نہ بنیں، تصحیح کے لئے لکھا جائے۔ افتخار نقوی نے پوچھا کہ حقوق مرداں بل کیا ہے۔ مولانا زاہد قاسمی نے بتایا کہ حقوق مرداں کے حوالے سے ایک سال پہلے کونسل کو خط لکھا، بل ایجنڈا پر موجود ہے۔ جب زیر بحث آئیگا تو اس پر دلائل دونگا کہ کس طرح مردوں کے حقوق سلب کئے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ بعض مقامات پر خواتین مردوں پر تشدد کرتی ہیں جو خلاف شرع اور آئین کیخلاف بھی ہے۔ حقوق نسواں کی طرح حقوق مرداں بل بھی منظور ہونا چاہیے، مردوں کے حوالے سے متعدد واقعات منظر عام پر آچکے ہیں، حقوق نسواں کے مخالف نہیں اور نہ ہی یہ بل اسکے مقابلے میں لایا گیا، اگر کونسل نے منظوری دی تو حقوق مرداں ڈرافٹ تیار کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ علم فاؤنڈیشن کو قرآنی نصاب میں جہادی آیات و مدنی سورة شامل کرنی چاہئیں۔ اسکے بغیر قبول نہ کریں۔ اس حوالے سے کونسل نے پروفیسر شاہتاز اور مولانا امداداللہ پر مشتمل دو رکنی کمیٹی قائم کردی۔